خبریں

جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب کی بابت مرزا صاحب نے پہلے تو یہ شائع کیا کہ آخر کار مجھپر ایمان لے آئینگے۔ ب کے بدر ۱۶ مئی میں ایک خواب لکھکر کہا ہے کہ وہ وقت نزدیک آرہا ہے کہ خدا تعالے مولوی صاحب کو رہنمائی کریگا۔ (یہ خوش یہ منہ اور مسور کی دال)

بتاریخ ۱۲ مئی ۱۹۰۷ء مسمی عبد الرحمن مرزائی ولد نبی بخش پٹواری مرزائی قوم ککے زئی سکنہ فیض اللہ چک جو قادیان میں مرزا کے مدرسہ میں مڈل میں تعلیم پاتا تھا جس کی عمر ۱۵ سال تھی تھوڑے دن باقی تھا کہ طاعون نے اس کا کام قادیان میں ہی نور الدین کے علاج کرتے کرتے تمام کر دیا (نامہ نگار)

فیروز الدین مرزائی ولد میاں محمد ساکن فیض اللہ چک ضلع گورداسپور ۱۵ مئی کو طاعون سے مرگیا۔

پیشگوئی۔ پنڈت رام نرائن یوگ شاستری کانپوری نے پیشگوئی کی ہے کہ متھرا و کانپور و آگرہ و لکھنؤ میں آئندہ موسم سرما میں بہت شدت سے طاعون ہوگا اور مرض النوم بھی ہوگا۔ ہندوستان میں زلزلے آئینگے۔ ٹرکی و جاپان وغیرہ اس زلزلہ سے محفوظ ہیں اور اس سال بہت سے اعلیٰ درجہ کے اشخاص اس دنیائے فانی سے رحلت کریں گے اور بڑی بڑی مصیبتیں ہونگی اور ایک بہت بڑا شاہ وفات پائیگا۔ اور فرانس و جرمن و ٹرکی و امریکہ و جاپان میں جنگ شروع ہوگی جو چھہ برس تک رہیگی اور انگلستان کو مال کا بہت بڑا نقصان ہوگا۔ سب سے بدتر یہ بات ہے کہ آسمان سے کچھہ تارے ٹوٹیں گے جس کا مآل یہ ہوگا کہ قحط ہوگا۔ وبا کی کثرت ہوگی اور انواع و اقسام کے امراض ہونگے۔ (کیا ہمارے مرزاجی اس پنڈت کا مقابلہ کریں گے؟ ہرگز نہیں۔ مرزاجی ایسی صاف گوئی جانتے ہی نہیں اعتبار نہ ہو تو الہامات مندرجہ بدر ۱۶ مئی کو دیکھہ لو)

مرزاجی کے پچھے دار الہام۔ "بدی کا بدلہ بدی ہے۔ اس کو پلیگ ہوگئی" (مرزائی الہام) یہ پیشگوئی ہے یعنی اسکو پلیگ ہوجائیگی۔ پس میں یقین کرتا ہوں کہ جلد یا کچھہ دیر کے بعد تم سن لوگے کہ کوئی ایسا سخت دشمن پلیگ کا شکار ہو جائیگا اگر ایسا کوئی دشمن جسپر تمہارے دل بول اٹھیں کہ یہ الہام کا مصداق ہوسکتا ہے طاعون میں مبتلا نہ ہوا تو تمہارا حق ہے کہ تم تکذیب کرو (بدر ۱۶ مئی) (کیا خوب لاکھوں کروڑوں مخالفوں میں سے جب کوئی مرے پس الہام سچا اور جب مرید مرجائے تو وہ شہید۔ کیا کہتے ہیں)